85053 _ محكمہ كو علم ہوتے ہوئے حاضرى لگانے كے وقت ميں گڑبڑ كرنا

سوال

میں معلمہ ہوں اور ہماری حاضری سوا سات بجے ہوتی ہے، لیکن آفس کی اجازت سے آٹھ بجے تك لائن نہیں لگائی جاتی، مشكل یہ ہے كہ ہم آٹھ بجے آكر سات بجے كی حاضری لگاتی ہیں، معلمات كا كہنا ہے كہ یہ دفتر والوں كے علم میں ہے اور ہم پر كوئی گناہ نہیں، اس كا حكم كیا ہے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

ڈیوٹی پر حاضر ہونے اور جانے والے رجسٹر میں وقت لکھتے وقت ملازم کے لیے آنے اور جانے کا غلط وقت لکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ ایسا کرنے میں جھوٹ، دھوکہ، باطل طریقہ سے مال کھانا ہے، ادارہ والوں کو کوئی حق نہیں کہ وہ یہ گڑ بڑ کرنے کی اجازت دیں، چاہے لیٹ آنے والی کو سزا نہ بھی دینا ہو تو ایسی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

بلکہ ملازم کیے لینے وہ حقیقی وقت لکھنا ضروری ہیے جس میں وہ حاضر ہوا ہیے، اور اسی طرح جب ڈیوٹی سے نکلا ہیے وہی وقت درج کرنا چاہیئے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك سركاری ملازم اپنے محكمہ میں مسلسل حاضری دیتا ہے، اور جب ڈیوٹی پر پہنچے تو جس وقت پہنچے وہی وقت رجسٹر میں درج كرتا ہے، لیكن اس كے كچھ دوست ملازمین غلط وقت درج كرتے ہیں؛ مثلا كوئی شخص سات بجے آیا ہے تو وہ ساڑھے چھ بجے كا وقت درج كرتا ہے، یا اس طرح كچھ كمی وبیشی كر كے۔

اس طرح یہ دھوکہ دینے والے ملازمین دستخط کرنے میں اپنی جعل سازی سے امتیازات حاصل کر لیتے ہیں، اور وہ اس سے محروم رہ جاتا کہ کیونکہ اگر وہ دیر سے آیا تو اس نے وہی تاخیر والا وقت درج کیا ہے، تو کیا اس کے لیے باقی ملازمین کی طرح کرنا جائز ہے ؟

اور اس افسر اور مینجر کا حکم کیا ہے جو اس مسئلہ میں تساہل اور سستی سے کام لیتا ہے، اور کیا ان کی یہ عادت اور تعارف ایسا فعل کرنے کو مباح کر دیتا ہے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تها:

×

" ہر مسلمان شخص کو کام اور ڈیوٹی میں امانت و دیانت کا مظاہرہ کرنا چاہیے، اور وہ خیانت کرنے سے اجتناب کرے، اور حاضری اور غائب ہونے اور ہر چیز میں امانت سے کام لے، اور اس پر واجب ہے کہ وہی وقت رجسٹر میں درج کرے، تا کہ میں درج کرے جس وقت وہ ڈیوٹی پر آیا ہے، اور جس وقت ڈیوٹی سے گیا ہے وہی وقت رجسٹر میں درج کرے، تا کہ وہ بری الذمہ ہو سکے.

اور اس کیے ذمہ دار افسر اور مینجر پر بھی واجب ہوتا ہیے کہ وہ انہیں نصیحت کرمے اور خیر و بھلائی کی راہنمائی کرمے، اور انہیں خیانت کرنے سے ڈرائے۔

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوى الشيخ ابن باز (19 / 356).

والله اعلم.